کتاب نما

سچ تو یہ ہے، ڈاکٹر صفدر محمود۔ ناشر: قلم فاؤنڈیشن، یثرب کالونی، بنک اسٹاپ، والٹن روڈ، لاہور۔ فون: ۴۳۹۳۴۲۲-۰۳۲۳۔ صفحات: ۲۳۸، قیمت: ۶۰۰ روپے۔

اگرچہ محاورے کی زبان میں جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے، لیکن جھوٹ نقصان ضرور پہنچاتا ہے۔ تحریکِ پاکستان اور پھر قیامِ پاکستان کے بعد، ہرلمحہ پاکستان کی قیادت خاص طور پر قائداعظم کی ذات اسی نوعیت کے منفی پروپیگنڈے کا نشانہ بنائی گئی ہے۔ بہت سی بے سروپا باتوں کو پاکستان کی تاریخ پر جارحانہ حملوں کی صورت میں عام کیا گیا ہے جس کا نئی نسل پر اثر پڑا ہے۔

تحریکِ پاکستان پر راست فکری سے لکھنے والے محترم محقق جناب ڈاکٹر صفدر محمود نے ایسے تین درجن اعتراضات، تہمتیں، اور مغالطے متعین کر کے، ان کے نہایت مدلل، مسکت اور مختصر جوابات اس کتاب میں پیش کیے ہیں۔ اپنی جگہ ہر مضمون ایک مکمل مقدمہ ہے۔ ہماری رائے میں یہ کتاب اساتذہ، طلبہ اور ان سے بڑھ کر صحافت و ابلاغِ عامہ سے منسلک افراد کو لازماً سطر بہ سطر پڑھنی چاہیے۔ جتنی جلد ہو، اسے انگریزی اور سندھی میں ترجمہ کرنا چاہیے۔ (س م خ)

ارمغانِ جمیل، مرتب: ڈاکٹر زاہد منیر عامر۔ ناشر: شعبہ اردو، پنجاب یونی ورسٹی اورینٹل کالج لاہور۔ صفحات: ۲۲۰۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

ڈاکٹر جمیل جالبی ایک معروف ادیب، نقاد، مدیر، منتظم، ماہر تعلیم اور حساب دان تھے۔ جالبی صاحب نے بطور صدرنشین مقتدرہ قومی زبان اور بطور وائس چانسلر کراچی یونی ورسٹی داد و تحسین پائی۔

زیرنظر کتاب جالبی صاحب کی علمی و ادبی خدمات کے اعتراف کا ایک ابتدائی نمونہ ہے۔ کتاب میں ان کی آٹھ حیثیتوں (مؤرخ، نقاد، مترجم، جریدہ نگار، شخصیت نگار، مدوّن، کلچر شناس، لُغت نگار) پر ایک ایک دو دو مضامین شامل ہیں اور تمام مضمون نگار شعبۂ اردو کے طلبہ و طالبات ہیں۔ ان میں ۷۰ صفحات کا مضمون خود فاضل مرتّب کا ہے، جس میں انھوں نے جالبی صاحب سے اپنے تعلق کی تفصیل بتائی ہے۔ جالبی صاحب کا استحقاق ہے کہ ان پر ایک بلند پایہ ارمغان مرتب کیا جائے، اور ان کی مختلف حیثیتوں پر تحقیقی مقالے لکھے جائیں۔ یہ کتاب تو ابتدا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)